السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا ایک دوست ہے وہ کہتا ہے کہ بنوشیبہ قبیلہ کے لوگ کعبہ کے خادم ہیں اور کوئی شخص چابی لے کر بھی کعبہ کا دروازہ نہیں کھول سکتا سوائے اس کے کہ وہ شیبہ سے ہو۔کہتے ہیں۔کہ کسی قبیلے کے فلاں شخص نے کعبہ کی چابی لی اور دروازہ کھولنے کی کوشش کی لیکن وہ کامیاب نہیں ہوا، حتیٰ کہ بنوشیبہ کے ایک دودھ پیتے بچے لائے اس نے دروازہ کھل گیا۔کیا یہ صحیح ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

بنوشیبہ ''کعبہ کے خادم ہیں۔ لیکن یہ کہنا کہ کسی اور قبیلہ کا شخص چابی لے کر بھی دروازہ نہیں کھول سکتا، یہ صحیح نہیں ہے اور سوال میں جو قصہ بیان کیا گیا ہے کہ دروازہ کھولنا ممکن نہیں ہوا حتیٰ کہ بنوشیبہ کے دودھ پیتے بچے نے'' اس پر ہاتھ ہے رکھا، یہ جھوٹ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دنیا میں اسباب اور مسببات کا جو تکوینی تعلق رکھا ہے، یہ قصہ اس کے خلاف ہے۔ جو شخص اس قسم کا دعویٰ کرتا ہے وہ اس اصول کے خلاف دعویٰ کرتا ہے وہ اس اصول کے خلاف دعویٰ کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی مخلوق اور اس کی تدبیر میں اس کے حکم سے جاری ہے۔ بنوشیبہ میں کوئی تکوینی یا شرعی خصوصیت ثابت نہیں، صرف اتنی بات ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کعبہ کی چابی دے کر اس کی خدمت پر مامور فرمادیا۔۔اس سے یہ ضروری نہیں ٹھہرتا کہ اللہ تعالیٰ کی تکوینی سنت تبدیل ہوجائے۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہِ وَصَحْبِہِ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة، رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر: عبدالعزیز بن باز۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم-صفحہ319

محدث فتویٰ